International
Labour
Organization

گارمنٹ سیکٹر اسٹیک ہولڈر فورم:
کارکردگی کا جائزہ

گارمنٹ سیکٹر اسٹیک ہولڈر فورم: کارکردگی کا جائزہ

عالمی ادارۂ محنت (ILO) نے عالمی سپلائی چین میں مزدور معیارات کے فروغ کے منصوبے کے تحت 2015ء میں پاکستان میں کم سے کم اجرت کے موضوع پر تحقیق کروائی تھی۔ تحقیق کے نتائج کی جانچ اور تصدیق کے لیے جولائی 2015ء میں اسلام آباد میں ایک مشاورتی اجلاس ہوا جس میں اس شعبے کے مختلف اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ وزارتِ سمندر پار پاکستانی و بہبود انسانی وسائل، پاکستان ورکرز فیڈریشن اور ایمپلائرز فیڈریشن آف پاکستان پر مشتمل آئی ایل او (ILO) کی سہ فریقی مشاورت میں گارمنٹ کے شعبے سے وابستہ مختلف اراکین شریک ہوئے۔ اجلاس کے شرکا نے اتفاق کیا کہ معلومات کے باہمی تبادلے اور مشاورت کے لیے ایسا وسیع البنیاد اجلاس مفید ہوتا ہے جس میں شعبے کے وسیع حلقے کے اراکین شامل ہوں۔ آئی ایل او (ILO) اور جی آئی زیڈ (GIZ) نے گارمنٹ سیکٹر اسٹیک ہولڈر فورم کی مدد و حمایت کرنے پر اتفاق کیا جو ٹیکسٹائل اور گارمنٹ کے شعبے میں مزدور معیارات کے لیے کام کرنے والی تنظیموں اور اداروں پر مشتمل ہے۔

تشکیل کے بعد سے فورم کے تین اجلاس منعقد ہو چکے ہیں اور اس کے اراکین ٹیکسٹائل اور گارمنٹ کے شعبے سے متعلقہ جاری تحقیقی منصوبوں کے بارے میں مشاورت کا حصہ ہیں۔ اس دوران فورم کے اراکین کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ اب محنت کے صوبائی محکموں، تجارتی انجمنوں، تکنیکی تعلیم و تربیت کے اداروں، غور و فکر کے اداروں کے علاوہ بین الاقوامی خریدار اور مزدور معیارات کے شعبے میں کام کرنے والے ترقیاتی ادارے بھی فورم میں شامل ہیں۔

فورم کا مقصد اسٹیک ہولڈرز کے درمیان رابطے قائم کرنا، معلومات کے باہمی تبادلے کے مواقع مہیا کرنا اور اس شعبے میں آئی ایل او (ILO) اور جی آئی زیڈ (GIZ) کی پروگرامنگ سے متعلق کام اور منصوبہ بندی کے بارے میں شرکا کی رہنمائی کرنا ہے۔

جولائی 2015ء، اسلام آباد

جولائی 2015ء میں فورم کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں ڈاکٹر می زھو (Dr. Mi Zhou) نے پاکستان میں کم سے کم اجرت کے تعین اور اس کے طریقۂ کار کے بارے میں آئی ایل او (ILO) کی طرف سے کی گئی تحقیق کے نتائج اور مجوزہ سفارشات پیش کیں۔ اسٹیک ہولڈرز نے کلیدی موضوعات پر بحث کے لیے ذیلی گروپ تشکیل دیے اور پاکستان میں کم سے کم اجرت سے متعلق اصلاحات پر لائحہ عمل تشکیل دینے اور مستقبل میں مزید کام کے لیے مشترکہ اقدامات کیے۔

نومبر 2015ء، اسلام آباد

اسلام آباد میں منعقدہ فورم کے اجلاس میں رکنیت سازی اور دائرۂ کار پر بحث کی گئی اور طے پایا کہ یہ ایک غیر رسمی گروپ ہوگا جسے آئی ایل او (ILO) اور جی آئی زیڈ (GIZ) کی حمایت اور تعاون حاصل ہوگا اور یہ ٹیکسٹائل اور گارمنٹ کے شعبے میں مزدور معیارات سے متعلق مسائل پر توجہ دے گا۔ جی آئی زیڈ (GIZ) نے اجلاس میں ٹیکسٹائل کے شعبے میں اپنی مشاورتی خدمات کی رپورٹ پیش کی جس میں مزدور معیارات اور ماحول کے معیارات، پانی کے بکفایت استعمال اور فیکٹری کی سطح پر سماجی مکالمے کا جائزہ لیا گیا تھا۔ حکومتِ سندھ نے غیر منظّم شعبے کے بعض حصوں کو منظّم شعبے میں لانے اور سندھ منیمم ویج بورڈ کے بارے میں اپنا نقطۂ نظر پیش کیا۔ سندھ حکومت کے نمائندے کے علاوہ مزدور یونینوں اور آجروں کی تنظیموں نے حیدر آباد میں چوڑیاں بنانے والے کارکنوں کی اجرتوں کے تعین کے بارے میں اپنی تجاویز بھی پیش کیں۔

فروری 2016ء، لاہور

آئی ایل او (ILO) نے 2016-17ء کے لیے کام کا منصوبہ پیش کیا۔ شرکائ سے آئی ایل او (ILO) کی اہم سرگرمیوں کی توثیق، تکنیکی معاونت اور تحقیقی کام کی تیاری کے لیے تجاویز پیش کرنے کی درخواست کی گئی۔ اراکین نے تحقیق کے مجوزہ طریقوں اور تکنیکی معاونت کے شعبوں میں مزید امکانات کی تلاش اور اس بارے میں رپورٹ کے لیے ذیلی گروپ تشکیل دیا۔ ایشیا میں جی آئی زیڈ (GIZ) کے ٹیکسٹائل اور گارمنٹ کے شعبے کے پروگرام نے ٹیکسٹائل اور گارمنٹ کے لیے خطے میں اپنی حکمت عملی اور پاکستان میں اپنے کام سے متعلق مجوزہ اندازفکر کے بارے میں بتایا۔

مئی 2016ء، اسلام آباد

اسلام آباد میں منعقدہ فورم کے اجلاس میں وزارتِ سمندر پار پاکستانی و بہبود انسانی وسائل نے پاکستان کو جی ایس پی پلس (GSP+) کا درجہ ملنے کے بعد ایک سالہ کارکردگی کا جائزہ پیش کیا۔ محنت کے صوبائی محکموں نے بھی بحث میں حصہ لیا اور صوبائی قوانین میں اصلاحات سے متعلق پیش رفت سے آگاہ کیا۔ سول سوسائٹی کے حصے داروں، مزدوروں اور آجروں کی تنظیموں اور تجارتی انجمنوں نے برآمدات میں اضافے اور مزدور معیارات پر عمل کرنے اور ان کی پابندی سے متعلق زیادہ تفصیلی تجزیے کی ضرورت پر زور دیا۔ آئی ایل او نے تجارت اور اس سے متعلق ضابطوں کی پابندی کے اثرات کے بارے میں رپورٹ تیار کرنے پر اتفاق کیا جو گروپ میں پیش کی جائے گی۔

اراکین نے جی آئی زیڈ (GIZ) اور اس سے منسلک فیکٹری کی گزارشات بھی سنیں جن میں فیکٹری کی سطح پر پیداواری صلاحیت اور کارکردگی کی بہتری اور مزدور معیارات کے امور شامل تھے۔ گروپ کو جی آئی زیڈ (GIZ) کے سماجی معیارات کے معاون پروگرام (سوشل اسٹینڈرڈ سپورٹ پروگرام) کے نفاذ، اثرات کی ابتدائی جانچ اور ایسے کاروباری منصوبوں کی تیاری کے طریقۂ کار کے بارے میں بھی بتایا گیا جن میں بچاؤ اور سرمایہ کاری پر منافع ظاہر کیا گیا ہو۔

اگست 2016ء، کراچی

سندھ کے غیر منظّم شعبے پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے فورم کے ذیلی گروپ کے اراکین کا اجلاس کراچی میں ہوا جس کا مقصد کراچی کے دو علاقوں، اورنگی ٹاؤن اور گودھرا کے غیر منظّم شعبے کی سپلائی چین پر آئی ایل او (ILO) کی تحقیق کا جائزہ لینا تھا۔ ڈاکٹر می زھو نے آئی ایل او (ILO) اور ہوم بیسڈ ویمن ورکرز فیڈریشن کی زہرہ بانو خان کے ساتھ کیا گیا تحقیقی مطالعہ پیش کیا۔ تحقیقی مطالعے میں ٹیکسٹائل اور گارمنٹ کے شعبے کے لیے گھروں پر کام کرنے والی کارکنوں کی اجرتوں کا جائزہ لیا گیا ہے اور قومی و بین الاقوامی مارکیٹ سے ان کارکنوں کے تعلق کی نقشہ کشی کی گئی ہے۔

گروپ نے کونور کریڈن (Conor Cradden)، اِن ورک (INWORK، آئی ایل او جینوا (ILO Geneva) سے حالیہ بین الاقوامی لیبر کانفرنس کی سفارشات ، خاص طور پر عالمی سپلائی چین سے متعلق سفارشات کے بارے میں بھی جانا۔ بین الاقوامی لیبر کانفرنس میں شرکت کرنے والے صوبائی حکومتوں کے نمائندوں نے شرکا کو کانفرنس کے اجلاس کی کارروائی اور پاکستان کے حوالے سے کانفرنس کی سفارشات کے بارے میں بتایا۔

نومبر 2016ء، لاہور

قانونی اور صنفی ماہرین، پیشہ ورانہ تربیت کے اداروں اور ادارۂ شماریات پاکستان کے علاوہ عالمی خریداروں اور خوردہ فروشوں پر مشتمل ایک بڑے گروپ کا اجلاس لاہور میں ہوا جس میں صنف کی بنیاد پر اجرتوں میں فرق کے مسئلے پر گفتگو کی گئی۔ ڈاکٹر لورائی جندرس (Dr. Laurie Reijnders) ، مس فریدہ خان اور جناب سجاد اکبر نے معاوضوں میں صنفی امتیاز، بالخصوص پاکستان کے ٹیکسٹائل اور گارمنٹ کے شعبے میں معاوضوں میں صنفی امتیاز کے مسئلے پر تحقیق کے ابتدائی نتائج پیش کیے۔ ماہرین کے ایک پینل نے صنفی امتیاز کے اسباب اور اجرتوں میں فرق کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے پیش کی گئی حکمت عملیوں اور ابتدائی نتائج پر اپنی رائے کا اظہار کیا جس کے بعد گروپ بحث اور سفارشات کی تیاری کے لیے ماہرین کے چھوٹے ورکنگ گروپوں میں تقسیم ہو گیا۔

جنوری 2017ء، اسلام آباد

پاکستان کے مختلف تجارتی معاہدوں اور پاکستان کی برآمدات اور مزدور معیارات پر ان کے اثرات کے بارے میں افتخار احمد کی تحقیق کے ابتدائی نتائج پر بحث کے لیے آئی ایل او (ILO) جنوری 2017ء میں ایک مشاورتی اجلاس طلب کرے گا۔

اسٹیک ہولڈرز فورم کے اجلاس میں شرکت، تعاون اور کارروائیوں میں دلچسپی لینے پر آئی ایل او (ILO) گارمنٹ سیکٹر اسٹیک ہولڈر فورم، دیگر شرکا اور اپنے رفیقِ کار جی آئی زیڈ (GIZ) کے سماجی معیارات میں معاونت اور ایشیا میں ٹیکسٹائل اور گارمنٹ کے شعبے میں سماجی اور مزدور معیارات کے پروگرام کا شکر گزار ہے۔

یہ دستاویز "ایشیا میں عالمی سپلائی چین میں مزدور معیارات" پروگرام کے ضابطے کے مطابق شائع کی گئی ہے۔ اس پروگرام کو وفاقی جمہوریہ جرمنی کی مالی امداد حاصل ہے۔ یہ پروگرام جرمنی کی وزارت ترقیاتی تعاون (BMZ) اور عالمی ادارۂ محنت (ILO) کے درمیان اشتراک عمل کی تجدیدی سرگرمی کے طور پر شروع کیا گیا ہے۔

مزید معلومات کے لیے:

ٹیکنیکل ایڈوائزر

ای میل: bates@ilo.org

ILO OFFICE FOR PAKISTAN
ILO Building, G-5/2, Islamabad - Pakistan
P.O.Box: 1047, Tel: +92 51 2276456-8
Fax: +92 51 2279181-2
islamabad@ilo.org, www.ilo.org/islamabad

جرمن تعاون
DEUTSCHE ZUSAMMENARBEIT

giz

International Labour Organization